اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل

خطبہ نمبر ۲۷

دارالامان قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

شرح چندہ پیشگی
[illegible]

قیمت ایک آنہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۲۸ شعبان ۱۳۵۸ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۳۴


## مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰۔ اکتوبر ۳۹ء حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو آج سر درد کی تکلیف میں کمی ہے۔ لیکن نزلہ کی وجہ سے طبیعت زیادہ ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو آج درد نقرس کی وجہ سے زیادہ تکلیف ہے۔ احباب حضرت ممدوح کی صحت کے لئے دعا کریں۔

آج ظہر کے بعد حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بذریعہ کار لاہور تشریف لے گئیں۔

جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے ناظر اعلیٰ دہلی تشریف لے گئے ہیں۔

حکیم مولوی نظام الدین صاحب ریاست کپورتھلہ میں تبلیغی دورہ پر جا رہے ہیں۔ ضلع جالندھر کے بعض دیہات کرتارپور اور لدھیانہ وغیرہ میں بھی جائیں گے۔ نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے متعلقہ جماعتوں کو ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ وہ ان کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے تبلیغی امور میں ان کی مدد کریں۔

حبیب حسن صاحب کی اہلیہ بچہ کی پیدائش کے بعد بعارضہ بخار بیمار ہے۔ نیز ملک عزیز احمد صاحب کا ایک بچہ بعارضہ تپ محرقہ بیمار ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## انشاپردازی کے وقت خدا تعالیٰ کی اعجاز نمائی

"جب میں عربی میں۔ یا اردو میں کوئی عبارت لکھتا ہوں۔ تو میں محسوس کرتا ہوں۔ کہ کوئی اندر سے مجھے تعلیم دے رہا ہے۔ اور ہمیشہ میری تحریر گو عربی ہو۔ یا اردو یا فارسی دو حصہ پر منقسم ہوتی ہے (۱) ایک تو یہ کہ بڑی سہولت سے سلسلہ الفاظ اور معانی کا میرے سامنے آتا جاتا ہے۔ اور میں اس کو لکھتا جاتا ہوں۔ اور گو اس تحریر میں مجھے کوئی مشقت نہیں اٹھانی پڑتی۔ مگر دراصل وہ سلسلہ میری دماغی طاقت سے کچھ زیادہ نہیں ہوتا۔ یعنی الفاظ اور معانی ایسے ہوتے ہیں۔ کہ اگر خدا تعالیٰ کی ایک خاص رنگ میں تائید نہ ہوتی۔ تب بھی اس کے فضل کے ساتھ ممکن تھا۔ کہ اس کی معمولی تائید کی برکت سے جو لازمہ فطرت خواص انسانی ہے۔ کسی قدر مشقت اٹھا کر اور بہت سا وقت لے کر ان مضامین کو میں لکھ سکتا۔ واللہ اعلم۔ (۲) دوسرا حصہ میری تحریر کا محض خارق عادت کے طور پر ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ جب میں مثلاً ایک عربی عبارت لکھتا ہوں۔ اور سلسلہ عبارت میں بعض ایسے الفاظ کی حاجت پڑتی ہے۔ کہ وہ مجھے معلوم نہیں ہیں۔ تب ان کی نسبت خدا تعالیٰ کی وحی راہ نمائی کرتی ہے۔ اور وہ لفظ وحی متلو کی طرح روح القدس میرے دل میں ڈالتا ہے اور زبان پر جاری کرتا ہے۔ اور اس وقت میں اپنی حس سے غائب ہوتا ہوں۔ مثلاً عربی عبارت کے سلسلہ تحریر میں مجھے ایک لفظ کی ضرورت پڑی۔ جو ٹھیک ٹھیک بسیاری عیال کا ترجمہ ہے اور وہ مجھے معلوم نہیں۔ اور سلسلہ عبارت اس کا محتاج ہے تو فی الفور دل میں وحی متلو کی طرح لفظ ضفف ڈالا گیا۔ جس کے معنی ہیں بسیاری عیال۔ یا مثلاً سلسلہ تحریر میں مجھے ایسے لفظ کی ضرورت ہوئی۔ جس کے معنی ہیں غم و غصہ سے چپ ہو جانا۔ اور مجھے وہ لفظ معلوم نہیں۔ تو فی الفور دل پر وحی ہوئی۔ کہ وجوم۔ ایسا ہی عربی فقرات کا حال ہے عربی تحریروں کے وقت میں صدہا بنے بنائے فقرات وحی متلو کی طرح دل پر وارد ہوتے ہیں۔ اور یا یہ کہ کوئی فرشتہ ایک کاغذ پر لکھے ہوئے وہ فقرات دکھا دیتا ہے۔ اور بعض فقرات آیات قرآنی ہوتے ہیں۔ یا ان کے مشابہ کچھ تھوڑے تصرف سے۔ اور بعض اوقات کچھ مدت کے بعد پتہ لگتا ہے کہ فلاں عربی فقرہ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے بطور وحی متلو القا ہوا تھا۔ وہ فلاں کتاب میں موجود ہے۔ چونکہ ہر ایک چیز کا خدا مالک ہے۔ اس لئے وہ یہ بھی اختیار رکھتا ہے۔ کہ کوئی عمدہ فقرہ کسی کتاب کا یا کوئی عمدہ شعر کسی دیوان کا بطور وحی میرے دل پر نازل کرے۔ یہ تو عربی زبان کے متعلق بیان ہے۔ مگر اس سے زیادہ تر تعجب کی یہ بات ہے کہ بعض الہامات مجھے ان زبانوں میں بھی ہوتے ہیں۔ جن سے مجھے کچھ بھی واقفیت نہیں

## انگلستان کی خبریں

لنڈن ۹ر اکتوبر۔ مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم کل ہٹلر کی تقریر کا جواب دیں گے۔ جب کہ جنگ کے سلسلہ میں اپنا ہفتہ واری بیان دارالعوام میں دیں گے۔

وزارت فضائیہ نے اعلان کیا ہے کہ آج دیکھ بھال کرنے والے طیاروں نے بحیرہ شمالی پر ایک جرمن بحری طیارہ کو نیچے گرا دیا۔ لیکن ڈوبتے ہوئے جرمنوں کو ایک برطانوی جہاز نے بچا لیا۔

آج دارالعوام میں ایک لیبر ممبر نے تحریک کی۔ کہ حکومت برطانیہ فرانس کی حکومت کے ساتھ مشورہ کر کے مقاصد جنگ کے متعلق ایک خاص بیان جاری کرے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جنگ کے بارہ میں ان دونوں ملکوں میں کامل اتفاق ہے مقاصد کئی بار بیان کئے جا چکے ہیں۔ اور اس سلسلہ میں اگر کسی مزید وضاحت کی ضرورت سمجھی گئی۔ تو حکومت فرانس کے مشورہ سے اعلان کیا جائے گا۔

گذشتہ شب فرنیچر کا ایک بہت بڑا گودام جس میں لنڈن کو خالی کر کے چلے جانے والے کئی خاندانوں کا سامان پڑا ہوا تھا جل گیا۔ آرٹ کے کئی بہترین نمونے تھے۔ جو سب جل کر خاک ہو گئے۔ ساڑھے فائر

## یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

انجن دو گھنٹے تک کوشش کرنے کے بعد آگ پر قابو پا سکے۔ ڈیوک آف کینٹ کا فرنیچر بھی اسی سٹور میں تھا۔

ڈیلی ایکسپریس نے لکھا ہے۔ کہ اگر غور و فکر سے کام لیا جائے۔ تو ہندوستان اور انگلستان کے مابین فیصلہ ہو سکتا ہے اگر گفت و شنید ناکام رہی۔ تو اس کا زیادہ نقصان ہندوستان کی نسبت انگلستان کو ہوگا۔ ہندوستانیوں کو سب زیادہ خطرہ اس ملک کے قدامت پسند اور سرمایہ دار طبقہ سے ہے۔ جو ہندوستان کی ترقی کی ہر تجویز کی مخالفت اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ لیکن اب بھی اگر ان لوگوں نے یہ رویہ ترک نہ کیا۔ تو ان کی یہ حماقت غداری کے مترادف ہوگی۔

حکومت برطانیہ نے اعلان کیا ہے کہ کل سے گوشت۔ دودھ۔ مکھن۔ پنیر۔ اناج اور دیگر اشیائے خوردنی فروخت کرنے والوں کو سپیشل لائسنس لینے پڑینگے نیز سب لوگ۔ گھی۔ چربی اور کھانے کے استعمال میں آنے والے تیل کے سٹاک حکومت کے حوالہ کر دیں۔ تا ملک میں سامانِ خوراک کی کمی نہ ہونے پائے۔

ملک معظم نے بحری بیڑہ کے معائنہ کے بعد اسے پیغام بھیجا ہے۔ کہ میں اس بات سے بہت خوش ہوا۔ کہ آپ لوگ نہایت جوش کے ساتھ اس ارادہ پر قائم ہیں۔ کہ جنگ میں ہماری کامیابی ہوگی۔ مجھے بھی آپ کی کامیابی کا پورا یقین ہے۔

وزارت اطلاعات نے اعلان کیا ہے کہ بلجیم کی بندرگاہوں سے برطانیہ کو مال کی برآمد میں جو عارضی دقتیں پیدا ہو گئی تھیں ان کو دور کرنے کے لئے دونوں حکومتوں میں

بدہضمی اور اس کی جملہ خرابیوں میں یہ ایک آسان اور نہایت قابل اعتبار علاج ہے۔ اس میں ایک بھی ایسا جزو نہیں جو زہریلا اور نقصان دہ ہو۔ اسکے استعمال سے فوری آرام پہنچنے کے ساتھ ہی یہ معدہ کی خرابیوں کے حقیقی اسباب کو دور کر کے مستقل طور پر صحت بخشتی ہے۔

معدہ کی ہر قسم کی خرابیوں کے لئے "امرت دھارا" ایک تیر بہدف دوا ہے اور اس کی قوی اینٹی ریزیم کو ہلاک کرنے کی طاقت ہونے کے باعث یہ ہیضہ کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ نیز کمزوری ہاضمہ۔ اپھارہ۔ کھٹے ڈکار۔ بھوک کی کمی اور دست وغیرہ کے لئے بھی یہ ایک لاثانی دوا ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ نصف شیشی ایک روپیہ چار آنہ۔ نمونہ آٹھ آنہ

آج ہی کسی اچھی دوکان سے ایک شیشی خرید کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# امرت دھارا

امرت دھارا فارمیسی امرت دھارا بلڈنگ امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور



صلعم
# سیرۃ سید الانبیاء

تصنیف شیخ عبد القادر صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ کتابی سائز ۲۶×۲۰ کے ۷۰۰ صفحات پر چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ جس کا ہر احمدی گھرانہ میں بلکہ ہر مسلمان کے پاس موجود ہونا ضروری ہے۔ قیمت کاغذ قسم اول مجلد ۱۲ر اور غیر مجلد ۱۰ر اور قسم دوم مجلد ۱۱ر اور غیر مجلد ۸ر فی کاپی مقرر ہے۔ قادیان کے تمام تاجران کتب سے اور خصوصاً مکتبہ احمدیہ قادیان سے مل سکتی ہے

چونکہ کاغذ بہت گراں ہو گیا ہے۔ اور مجبوراً تھوڑی تعداد میں چھپوائی جا سکی ہے۔ اس لئے خواہشمند احباب فوراً منگوالیں۔ ایک درجن یا زیادہ کے خریدار کو ۱ر فی روپیہ رعایت دی جائے گی۔

خاکسار محمد اسمٰعیل احمدی سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان دارالامان

گفت و شنید کامیابی سے ترقی کر رہی ہے۔ جرمن وائرلیس نے اعلان کیا تھا۔ کہ یہ ٹوٹ چکی ہے۔ مگر وزارت اطلاعات برطانیہ نے اس کی تردید کی ہے۔

## جرمنی کی خبریں

**برلن ۸ اکتوبر۔** جرمن گورنمنٹ نے تمام غیر جانبدار ممالک کو متنبہ کیا ہے۔ کہ اپنے تجارتی جہاز اپنے جنگی جہازوں کی حفاظت میں بھیجا کریں۔ اگر ان کے تجارتی جہازوں کے محافظ کسی ایسے ملک کے جنگی جہاز ہوئے۔ جو جنگ میں شریک ہے تو ہمارے آبدوز ان کو غرق کرنے میں حق بجانب ہونگے۔ اگر ان کے ساتھ ان کے اپنے جنگی جہاز ہونگے تو ان سے کوئی تعرض نہ کیا جائیگا۔ حکومت فن لینڈ کے جہاز لکڑی۔ اور دودھ مکھن وغیرہ لے کر برطانیہ جایا کرتے تھے۔ اور برطانیہ کے جنگی جہاز ان کی حفاظت کرتے تھے۔ اس حکم سے فن لینڈ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔

**پیرس ۹ اکتوبر۔** زورچ میں نازی عورتوں کے ایک جلسہ میں ان کی لیڈر عورت تقریر کر رہی تھی۔ کہ حاضر عورتوں نے اس پر حملہ کر دیا۔ اور خوب مارا۔ اور کہا کہ ہم بیوہ ہو گئی ہیں۔ اور ہمیں فاقہ کشی میں مبتلا کر دیا گیا ہے۔ مقررہ نے کہا تھا کہ عورتیں جنگ کے سلسلہ میں اپنے فرائض ادا کرنے میں سست ہیں۔ اگر ان کا رویہ تبدیل نہ ہوا۔ تو ان کے لئے بھی مردوں جیسے قوانین بنا دیئے جائیں گے۔ جلسہ میں ایسی گڑبڑ ہوئی۔ کہ بلیک گارڈ کے سپاہیوں نے آکر امن قائم کیا ہے۔

**برلن ۹ اکتوبر۔** سوئیٹزرلینڈ کے ایک اخبار کا بیان ہے کہ جرمنوں کو یہ یقین دلایا گیا ہے کہ بہت جلد صلح ہو جائیگی اور ہٹلر کی تقریر پر برطانیہ اور فرانس کے تبصروں سے اہل جرمنی کو آگاہ نہیں کیا گیا۔

جرمنی کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ جرمنی کا تجارتی وفد ماسکو پہنچ گیا ہے۔ اور ہفتہ عشرہ وہاں ٹھہریگا گذشتہ شب اس وفد نے روسی وزیر اعظم سے پہلی ملاقات کی۔ وفد میں عنقریب ایک

## خلافت جوبلی فنڈ

| | |
|---|---|
| رقم تجویزہ | تین لاکھ -/۳،۰۰،۰۰۰ |
| اب تک کے وعدے | دو لاکھ انسٹھ ہزار -/۲،۵۹،۰۰۰ |
| اب تک کی وصولی | ایک لاکھ بیاسی ہزار اٹھائیس -/۱،۸۲،۰۲۸ |

تحریک خلافت جوبلی فنڈ کو کامیاب بنانا سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ہر فرد پر واجب ہے۔ جوبلی منانے میں صرف اڑھائی مہینے کے قریب باقی ہیں جلسہ سے پہلے پہلے مجوزہ رقم پوری ہونی ضروری ہے۔ احباب اپنے فرض کو پہچانیں۔ (ناظر بیت المال قادیان)

معاہدہ طے پانے والا ہے جس کے نتیجہ میں روس جلد از جلد جرمنی کو خام اشیاء بھیجنے لگے گا۔

آج یہاں ایک ایکسپریس ٹرین کے ساتھ پسنجر ٹرین کا تصادم ہو گیا جس کی وجہ سے بیس آدمی ہلاک اور کئی زخمی ہوئے۔

**لنڈن ۸ اکتوبر۔** جرمن فریڈم سٹیشن سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ یہ جنگ ہٹلر کی پرائیویٹ جنگ ہے اور وقت قریب آنے والا ہے۔ جب اہل جرمن ان دروغ بافوں مجرموں کو سزائیں دیں گے۔ جنہوں نے جنگ شروع کی ہے۔

ہٹلر کی تجاویز صلح پر تبصرہ کرتے ہوئے اٹلی کے مشہور اخبار نویس سائینور گیاڈا نے لکھا ہے کہ یہ تجاویز محض جنگ کے خاتمہ تک محدود نہیں۔ بلکہ ان کا مقصد یورپ میں ایک نئے نظام کا قیام ہے۔ یہ کہنا صحیح نہیں۔ کہ یہ تجویزیں مبہم ہیں۔ یہ بالکل صحیح راستہ دکھاتی ہیں۔ روس کے ایک اخبار نے لکھا ہے۔ کہ یہ تجاویز قیام امن کے لئے ایک حقیقی اور عملی بنیاد ثابت ہو سکتی ہیں۔ پولینڈ کے خاتمہ کے بعد اب جنگ کو جاری رکھنا موزوں نہیں۔

**برلن ۹ اکتوبر۔** سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جرمن گورنمنٹ نے اس تجویز کو مان لیا ہے کہ روسی علاقہ میں مقیم جرمن جرمنی میں اور جرمنی میں مقیم روسی روس میں واپس چلے جائیں۔

جرمن فریڈم سٹیشن سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ نازی جنگ میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ جرمنی کی اکثریت ان کے خلاف ہے۔

**لنڈن ۸ اکتوبر۔** جرمن وائرلیس نے

اعلان کیا ہے۔ کہ رومانوی حکومت نے یوکرینی اقلیت کو خاص سیاسی اور تمدنی حقوق عطا کر دیئے ہیں۔

## فرانس کی خبریں

**پیرس ۹ اکتوبر۔** حکومت فرانس نے اعلان کیا ہے۔ کہ گذشتہ شب سار برکن کے جنوب میں پٹرول کرنے والے دستوں میں کئی بار تصادم ہوئے۔

فرانسیسی افواج کی پیش قدمی جرمن افواج کے لئے موجب پریشانی ثابت ہو رہی ہے سار کے کوئلہ کی کانوں کے قریب فرنچ افواج عنقریب پہنچنے والی ہیں۔ جرمن افواج کو فرانسیسی مشین گنوں کی گولہ باری نے بھگا دیا ہے جرمنی سے جو علاقے چھینے گئے ہیں۔ ان میں فرانسیسی پوزیشن اس قدر مضبوط ہے۔ کہ جرمنی ان پر دوبارہ قبضہ نہیں کر سکے گا۔

فرانسیسی حکومت کا اعلان مظہر ہے کہ موزیل کے جنوب میں جرمنوں نے تین روز سے جو کارروائیاں جاری کر رکھی تھیں ان میں انہیں منہ کی کھانی پڑی ہے۔

جرمن افواج مغربی محاذ پر دھڑا دھڑ پہنچ رہی ہیں مگر فرانسیسی افواج کی ترتیب میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اور وہ اپنی جگہ پر بدستور ڈٹی ہوئی ہیں۔

## ہندوستان کی خبریں

**لدھیانہ ۹ اکتوبر۔** قانون تحفظ والیان ریاست کے ماتحت سردار منگل سنگھ ایم۔ ایل۔ اے مرکزی مولوی عبد الغنی ممبر آل انڈیا کانگرس کمیٹی اور پنجاب کی...

کے وارنٹ جاری ہو گئے ہیں۔

**دہلی ۹ اکتوبر۔** آج سر محمد یعقوب صاحب نے بھی وائسرائے ہند سے ملاقات کی۔

**جبل پور ۹ اکتوبر۔** اس جگہ اسلحہ سازی کارخانہ کی تعمیر کے لئے ۱۲۰۰ ایکڑ زمین خرید ی جا چکی ہے۔ اور تعمیر کا کام عنقریب شروع کر دیا جائے گا۔ صوبجاتی حکومت نے ایک قریبی موضع میں بہت سا رقبہ مزید خریدنے کا اعلان کیا ہے۔ جس پر چند روز کے اندر اندر قبضہ کر لیا جائیگا۔

**چکوال ۹ اکتوبر۔** معلوم ہوا ہے کہ جنگ کے متعلق کانگرس کی پالیسی سے اختلاف کی وجہ سے مقامی کانگرس کمیٹی کے تمام عہدہ دار مستعفی ہو چکے ہیں۔

**کلکتہ ۹ اکتوبر۔** آج پولیس نے جمعیتہ العلماء ہند کے دفتر پر چھاپہ مارا اور فوجی خدمات کے سلسلہ میں کچھ قابل اعتراض لٹریچر اٹھا کر لے گئی۔

**بنوں ۹ اکتوبر۔** یہاں سے ۲۷ میل کے فاصلہ پر عیدک پل کو بم سے اڑانے کی کوشش کی گئی ہے۔ بم پل کے نیچے رکھا گیا تھا۔ مگر کوئی نقصان نہ پہنچا سکا گو آواز میران شاہ کیمپ تک سنی گئی۔

**پشاور ۹ اکتوبر۔** لوکل گورنمنٹ نے گندم کی برآمد پر پابندیاں عائد کر دی ہیں نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ آٹا اور گندم کی قیمتیں بحال ہو گئی ہیں۔ حالانکہ اعلان جنگ کے ساتھ نرخ بہت بڑھ گئے تھے۔

**کلکتہ ۹ اکتوبر۔** آج پولیس نے مختلف مقامات پر چھاپے مارے اور بہت سے کمیونسٹ لٹریچر پر قبضہ کر لیا۔ ایک درجن گرفتاریاں بھی ہوئیں جن میں دو لڑکیاں بھی ہیں۔

## متفرق خبریں

**سٹاک ہالم ۹ اکتوبر۔** جرمن آبدوزوں کی تباہ کاریوں سے انگلستان اور ڈنمارک نے برطانیہ کو مال بھیجنا بند کر دیا ہے۔ جس سے اسے روزانہ ایک لاکھ پونڈ کا نقصان ہو رہا ہے۔ اگر یہ سلسلہ چند روز اور جاری رہا تو تجارت برآمد سے متعلق ڈنمارک کے چھ ہزار کارکن بیکار ہو جائیں گے۔

**ماسکو ۹ اکتوبر۔** ترکی وزیر خارجہ ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah


## سری نگر کشمیر سے لاہور اور دہلی تک
## ریل اور سڑک کے مشترکہ واپسی ٹکٹ

(۱) اسوقت سری نگر سے لاہور اور دہلی تک اول - دوم - درمیانہ اور سوم درجہ کے ریل اور سڑک کے مشترکہ واپسی ٹکٹ (سکیم اے اور سکیم بی صرف) بہ اشتراک روڈ موٹر سروس جیسے میسرز این ڈی رکھاکشن اینڈ سنز این ڈبلیو ریلوے آوٹ ایجنٹس چلا رہے ہیں جاری کئے جاتے ہیں۔

(۲) لاہور اور دہلی سے سری نگر کو جن کرایوں پہ ٹکٹ جاری کئے جاتے ہیں۔ وہ کرائے برعکس جانب چارج کئے جائیں گے۔ اور تمام شرائط مقررہ کے تابع ہوں گے کسی سال میں ۳۰- نومبر کے نصف شب کے بعد کوئی ٹکٹ حاصل نہیں کیا جاسکے گا

(۳) ہر سال سری نگر سے لاہور اور دہلی تک براستہ راولپنڈی درمیانہ اور تیسرے درجہ کے ریل اور سڑک کے مشترکہ ٹکٹ صرف یکم نومبر سے ۳۰- اپریل تک جاری کئے جایا کریں گے۔ یہ ٹکٹ واپسی سفر کی تکمیل کے لئے تاریخ اجراء سے چھ ماہ تک کارآمد ہوں گے۔ وہ کرایہ جات اور دیگر شرائط جن کے ماتحت لاہور اور دہلی سے سرینگر کو ٹکٹ جاری کئے جاتے ہیں۔ ان ٹکٹوں پر بھی جو برعکس جانب جاری کئے جائیں گے اطلاق پائیں گے۔ مزید تفصیلات کے لئے این ڈی راولاکشن اینڈ سنز آوٹ ایجنس راولپنڈی یا

**چیف کمرشل منیجر لاہور سے خط و کتابت کریں**



## ہومیوپیتھک علاج میں قوت شفا زیادہ ہے

یہی وجہ ہے۔ کہ تمام امراض بسہولت جلد شفا پاتے ہیں۔ کم خرچ زود اثر مقبول عام ہے۔ جہاں دوسرے علاج ناکامیاب رہتے ہیں وہاں ہومیوپیتھک علاج کامیاب ہوتا ہے۔ تجربہ کریں۔ شافی خدا ہے۔ اس علاج میں اللہ تعالے نے مخلوق خدا کے لئے بے انتہا فوائد رکھے ہیں۔ قلیل دوا زیادہ فائدہ۔ روپوں کا کام پیسوں۔ سالوں کا کام دنوں۔ اور گھنٹوں میں انہی دواؤں سے ہوتا ہے۔ سینکڑوں ڈاکٹروں کی مجرب ہزاروں بار ہزاروں مریضوں پر تجربہ شدہ دکھانے ہیں مزیدار۔ بے ضرر بیماری کو جڑ سے کھونے والی چیر پھاڑ کی تکلیف سے بچانے والی مایوس العلاج بفضل خدا صحت یاب ہوئے ہیں۔ آپ بھی استعمال کرائیں۔ تو انشاء اللہ سریع التاثیر پائیں گے۔ کوئی تکلیف ہو۔ کیسا ہی مرض ہو۔ پوری کیفیت لکھ کر دوا حاصل کیجئے۔ امراض مخصوصہ مرد مان کے لئے بہترین ادویات موجود ہیں مستورات اور بچوں پر یہ علاج خاص اثر کرتا ہے۔ دیرینہ پیچیدہ و گندہ امراض کے زہر کو جلد زائل کر کے تندرست کرتا ہے۔ خونی و بادی بواسیر درد گنٹھ مالا۔ ناسور۔ گنٹھیا۔ پرسوت۔ باؤ گولہ۔ یرقان۔ تلی۔ سیلان الرحم۔ مرگی۔ ذیابیطس سفید داغ۔ فیل پا۔ سوکھا۔ جریان کے لئے خاص مجرب ادویات موجود ہیں۔ مقویات۔ بہت فائدہ مند ہیں۔ روز افزوں ترقی اس علاج کو ہے۔ کفایت شعاری کو مد نظر رکھتے ہوئے توجہ کریں *

**ڈاکٹر ایم - ایچ احمدی معرفت الفضل قادیان**



# ویدک یونانی دواخانہ لمیٹڈ واقع لال کنواں دہلی کی قابل نازش ادویہ!

## استعمال کے بعد تجربہ ہمارے اشتہار کی صحت کا صحیح اور صادق گواہ ہوگا

**حب جواہرات عنبری** } یہ وہ دوا ہے۔ جو مایوس العلاج مریضوں کے لئے بھی مسیحائی کا اثر رکھتی ہے۔ ایک صاحب نے اسے استعمال کرنے کے بعد لکھا تھا۔ "میں پہلے زندہ رہنے کا حق نہ رکھتا تھا۔ مگر اب اس کے استعمال سے زندہ رہنے کے قابل ہوگیا ہوں"۔ یہ گولیاں خصوصیت سے حرارت عزیزی بڑھاتی ہیں۔ تمام اعضاء رئیسہ یعنی دل و دماغ معدہ جگر اور گردوں وغیرہ کو نمایاں طاقت بخشتی ہیں۔ ترکیب استعمال۔ پانچ بجے شام ایک گولی دودھ کے ہمراہ کھائیں حسب برداشت مقوی و مرغن غذائیں استعمال کریں قیمت چالیس گولی پانچ روپے۔

**لبوب کبیر** } یہ لبوب اعلےٰ درجہ کا مقوی اعصاب و گردوں کے ناقص فعل کی اصلاح کے لئے خاص مرکب ہے۔ خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ اور بدن کو فربہ و موٹا تازہ بناتا ہے۔ قیمت فی تولہ تین آنے۔ ترکیب استعمال چھ ماشہ دودھ کے ہمراہ روزانہ استعمال کریں *

**اولاد نرینہ** } واقعات شاہد ہیں کہ حکماء کی تجویز کی ہوئی ادویہ کے ذریعہ لڑکے کی پیدائش یقینی امر ہو جاتا ہے۔ چنانچہ دواخانہ ہذا نے انہی زریں کلیات کے ماتحت یہ ایک ایسی دوا تیار کی ہے۔ کہ حسب ہدایات اس کے استعمال کرنے سے لڑکا پیدا ہوگا۔ ترکیب استعمال۔ اس دواء کی ایک خوراک حمل قرار پاتے ہی حاملہ کو کھلا دینی چاہئے۔ اور اسی حساب سے آٹھ خوراکیں ہر ماہ کے اختتام پر استعمال کی جائیں گی۔ قیمت مکمل خوراک دس روپے (عللہ) -

### سرمہ بے نظیر

یہ بے نظیر سرمہ آنکھوں کی حفاظت اور ان کی بیماریوں کو دور کرنے میں ایک لاثانی چیز ہے۔ ککرے۔ جالا۔ پھولا۔ دھند۔ ضعف بصارت دھلکہ اور آنکھوں کی خارش کو دور کرتا ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے۔

ملنے کا پتہ :- **ویدک یونانی دواخانہ لمیٹڈ زینت محل دہلی**


عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

# حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کا

## جماعت احمدیہ کے نام پیغام

جیسا کہ مَیں چھ سات سال ہوئے ایک شوریٰ کے موقعہ پر اپنی ایک رؤیا بیان کر چکا ہوں۔ ٹیریٹوریل فوج میں بھرتی جماعت کے لئے نہائت ضروری اور مفید ہے۔ اور مجھے اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ یہ کام آئندہ کے لئے جماعت کے لئے بابرکت ہوگا۔ اور یہ بھی بتایا گیا۔ کہ جماعت اس کام میں سستی سے کام لے رہی ہے۔ آج اس خواب کا نتیجہ ظاہر ہو رہا ہے۔ احمدیہ کمپنی بوجہ ریکروٹوں کی کمی کے ٹوٹنے کے خطرہ میں ہے۔ احمدی جہاں ممکن ہو مستقل فوج میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور اس کی طرف ان کی توجہ کم ہے۔ اس قدر عرصہ پہلے خدا تعالیٰ کا ان حالات کو بتانا مومنوں کے ایمان کی زیادتی کا موجب ہونا چاہیئے۔ اور انہیں اپنی پوری طاقت اس نقص کے دور کرنے میں خرچ کرنی چاہیئے۔ پس میں اس اعلان کے ذریعہ سے جماعت احمدیہ کی تمام انجمنوں اور ان کے کارکنوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وُہ اس کام کو ایک دینی کام سمجھ کر نوجوانوں میں اس کی رغبت پیدا کریں۔ اور ہر جگہ کی انجمن فوراً قابل نوجوانوں کی فہرست بھجوائے۔ جو اس کام کے اہل ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے اور جماعت احمدیہ کے وقار کے قیام کے لئے اس فوج میں بھرتی ہونے کے لئے تیار ہوں۔ یہ کام دس دن کے اندر ہو جانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر فضل کرے جو اس کام میں میری مدد کریں ؛

خاکسار:- مرزا محمود احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا:- ملک مولا بخش صاحب ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ کی پوتی امۃ الودود بھوپال میں سخت بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں ؛

48

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
# الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۸ شعبان ۱۳۵۸ھ

## خطبہ جمعہ

# نبی کی موجودگی میں کونسا عذاب آسکتا ہے اور کونسا نہیں؟

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۶۔ اکتوبر ۱۹۳۹ء بمقام ناصر آباد

جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا ۶ اکتوبر کا خطبہ جمعہ لکھ کر ارسال فرمایا ہے۔ جو شکریہ کے ساتھ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (ایڈیٹر)

مَاکَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ وَاَنْتَ فِیْھِمْ وَمَا کَانَ اللّٰہُ مُعَذِّبَھُمْ وَھُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

میں نے "الفضل" میں اس آیت کے متعلق ایک مضمون دیکھا۔ میرا ارادہ تھا کہ اس مضمون کو پڑھوں۔ لیکن مصروفیت کی وجہ سے پڑھ نہ سکا۔ مگر میں نے مناسب سمجھا کہ اس آیت کے متعلق کچھ بیان کردوں:۔

عام طور پر اس آیت کا مفہوم یہ سمجھا جاتا ہے۔ کہ جب تک کوئی نبی کسی جگہ موجود ہو۔ اس وقت تک کوئی عذاب اس جگہ نہیں آسکتا۔ لیکن قرآن شریف کے بہت سے مقامات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خود انبیاء کے وقت میں ان کی موجودگی میں عذاب آتے رہے ہیں۔ جیسا کہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے وقت میں ان کی قوم پر کئی بار عذاب آیا۔ ایک بار ان کی قوم نے ایک دوسری قوم کے ساتھ لڑائی کرنے سے احتراز کیا تھا۔ اس پر وہ لوگ چالیس سال تک بھٹکتے پھرتے رہے۔ ایسا ہی جب انہوں نے ترکاریاں وغیرہ مانگی تھیں۔ ان پر ذلت کا عذاب ڈالا گیا تھا۔ پھر جب ان کو ایک دروازہ میں داخل ہونے کے لیے کہا گیا تھا۔ اور انہوں نے ہدایت کی خلاف ورزی کی تھی۔ تو اس وقت بھی ان پر عذاب نازل ہوا تھا۔ پھر حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے وقت میں بھی عذاب نازل ہوا تھا۔

اسی طرح ہمارے زمانہ کے رسول حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت میں۔ اور آپ کی موجودگی میں عذاب نازل ہوئے۔ آپ کے زمانہ میں ہندوستان میں جب طاعون کا عذاب آیا۔ تو آپ کے اپنے قصبہ میں بھی یہ عذاب نمودار ہوا۔ پھر آپ کے زمانہ میں زلزلے آئے۔ اور وہ زلزلہ بھی آیا۔ جو کہ قادیان میں بھی محسوس کیا گیا۔

ان مثالوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ درست نہیں۔ کہ جہاں اور جس وقت نبی موجود ہو۔ وہاں کوئی عذاب نہیں آتا۔ بات اصل میں یہ ہے۔ کہ عذابوں کی کئی قسمیں ہیں۔ بعض وہ عذاب ہیں۔ جو کہ نبی کے زمانہ میں ان کی قوم پر آتے ہیں۔ اور اس وقت آتے ہیں۔ جبکہ نبی ان میں موجود ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت میں طاعون کا عذاب آیا۔ اور قادیان میں بھی زور کے ساتھ طاعون پڑی۔ نیز زلزلہ بھی آپ کے زمانہ میں اور قادیان میں بھی آیا۔ اس میں اس قدر شدت تھی۔ کہ اس وقت میں نے دروازہ کی کنڈی کھولنے کی کوشش کی۔ مگر جب میں ہاتھ ڈالتا۔ تو زلزلے کے جھٹکے سے کنڈی میرے ہاتھ سے دور چلی جاتی۔ اور میں بڑی مشکل سے کنڈی کھول سکا۔ اس قسم کے عذاب اس وقت آیا کرتے ہیں۔ جبکہ نبی موجود ہوتا ہے۔ بلکہ رسول کی آمد کے ساتھ ہی ایسے عذاب آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور یہ نبی کی صداقت کے نشان بنتے ہیں۔ اس قسم کے عذابوں سے یہ نہیں ہوا کرتا۔ کہ کوئی ایک بستی یا ایک ملک سارے کا سارا تباہ ہو جائے۔ بلکہ یہ ہوتا ہے۔ کہ بعض لوگ ایسے عذاب میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور بعض بچائے جاتے ہیں۔ اور اس طرح اس رسول کی صداقت کا نشان ظاہر کیا جاتا ہے۔ مثلاً جب طاعون قادیان میں آئی۔ اور شدت کے ساتھ آئی۔ اور اس محلہ میں آئی۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سکونتی مکان تھا اور آپ کے مکان کے اردگرد کے مکانوں میں بہت سی اموات ہوئیں۔ تو آپ کے مکان میں ایک چوہا بھی نہ مرا۔ حالانکہ حفظان صحت کی رو سے بوجہ اس کے کہ بہت سے لوگ آپ کے گھر میں اپنی حفاظت کے خیال سے جمع ہو گئے تھے۔ وہاں مرض کا آجانا زیادہ قرین قیاس تھا۔ مگر خدا تعالےٰ نے آپ کے گھر کو بالکل محفوظ رکھا۔ اور اس طرح آپ کی صداقت کا نشان ظاہر کیا:۔

الغرض اس قسم کے عذاب رسول کے وقت میں ہی آسکتے ہیں۔ اور اس کے گردو پیش میں آتے ہیں۔ جن سے اللہ تعالےٰ اس کو محفوظ رکھتا ہے۔ اور نبی کی صداقت کو نمایاں فرما دیتا ہے:۔

دوسری قسم عذابوں کی وہ ہے۔ جو کسی مقام کے تمام کے تمام لوگوں کو ہلاک کرنے کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔ ایسے عذاب اس مقام پر اس وقت تک نہیں آیا کرتے۔ جب تک کہ نبی اور رسول اس مقام پر موجود ہو۔ جیسا کہ حضرت لوط علیہ السلام کے زمانہ میں ان کی بستی کو تہ و بالا کر دیا گیا۔ اور کوئی فرد بشر زندہ نہ رہا۔ مگر یہ عذاب اس وقت تک نہ آیا جب تک حضرت لوط علیہ السلام اس بستی میں موجود رہے۔ اسی طرح حضرت نوح علیہ السلام کے وقت میں چونکہ ان کی تمام کی تمام بستی کو ہلاک کرنا تھا۔ اس لئے طوفان کا عذاب اس وقت تک نہ آیا۔ جب تک اللہ تعالےٰ نے کشتی کے ذریعہ ان کی حفاظت کا انتظام نہ فرما دیا۔

اب میں اس آیت کا اصل مفہوم بیان کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم۔ کہ اللہ عذاب نہیں کرنے والا تھا ان پر درآنحالیکہ تو ان میں تھا۔ وما کان اللہ معذبھم وھم یستغفرون۔ اور نہیں ہے اللہ عذاب کرنے والا ان پر درآنحالیکہ وہ استغفار کرنے والے ہوں۔ اس کے دو معنی ہیں۔ ایک تو یہ کہ اہل مکہ پر ایک خاص قسم کا عذاب جس کا ذکر توریت وغیرہ میں بطور پیشگوئی آیا ہوا تھا۔ نہیں آسکتا تھا۔ جب تک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں موجود تھے۔ توریت سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو آپ کی قوم کے لوگ اپنے شہر سے نکال دیں گے۔ اس وقت آپ ان پر چڑھائی بھی کریں گے۔ اور ایک سال کے بعد ان پر عذاب کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ چنانچہ بدر کی لڑائی ایک سال بعد ہوئی اور کچھ سال بعد مکہ فتح ہوا۔ جبکہ آپ حسب پیشگوئی دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ مکہ میں داخل ہوئے۔ یہ عذاب اس وقت تک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں آسکتا تھا۔ جب تک آپ اپنے شہر سے نکالے جا کر کسی دوسرے شہر میں جہاں کہ حسب پیشگوئی آپ کا استقبال کیا جانا تھا نہ چلے جاتے یہ عذاب اہل مکہ نے اپنے ہاتھوں اپنے اوپر نازل کیا۔ اگر یہ لوگ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے شہر سے نہ نکالتے تو اس کا بہت کم امکان تھا۔ کہ آپ کی چھوٹی سی جماعت مشرکین مکہ پر غالب آجاتی مگر جب انہوں نے آپ کو مکہ سے نکال دیا۔ اور اہل مدینہ نے آپ کو پناہ دی۔ اور آپ کے مددگار ہوئے تب آپ کو یہ قوت حاصل ہوئی کہ مکہ میں آپ فاتحانہ صورت میں داخل ہوئے۔ اور اہل مکہ کو ذلت نصیب ہوئی۔ یہ وہ خاص عذاب تھا جس کا ذکر تورات وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔

ان معنوں کی تصدیق قرآن کے اس مقام کے سیاق وسباق سے بھی ہوتی ہے۔ جیسا کہ آتا ہے وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ۔ یعنی جب کافر یہ تدبیر کر رہے تھے کہ بند کر دیں تجھ کو۔ یا قتل کر دیں تجھے یا نکال دیں تجھے۔ اللہ بھی تدبیر کر رہا تھا۔ اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔ انہوں نے تو اپنی حکومت کو محفوظ رکھنے کے لئے یہ مکر کیا تھا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ سے نکال دیا مگر اللہ تعالےٰ نے ان کے لئے اس خاص عذاب کی اس طرح تدبیر کی۔ جس کا ذکر توریت کی پیشگوئی میں پایا جاتا ہے یعنی ان مشرکین کی حکومت تباہ کر دی گئی۔ اور ان کو ذلت کا عذاب چکھایا گیا۔ اس آیت میں اسی عذاب کا ذکر ہے۔ اور یہ عذاب اسوقت تک اہل مکہ پر نہیں آسکتا تھا۔ جب تک آپ وہاں سے نکالے نہ جاتے اور حسب پیشگوئی مدینہ میں پناہ گزیں ہو کر قوت حاصل نہ کرتے۔

دوسرا مفہوم اس آیت کا یہ ہے جو لفظ فِیْ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کسی کی موجودگی علاوہ جسمانی طریق کے روحانی طور پر بھی ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے۔ وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ۔ جس کا لفظی ترجمہ یہ ہے کہ ان کے دلوں میں بچھڑا پلایا گیا۔ بچھڑا تو سونے کا تھا۔ وہ کس طرح پلایا جا سکتا تھا۔ اور اگر پلایا بھی جا سکتا تو وہ تو معدے میں جاتا۔ دل میں کس طرح پہنچ سکتا تھا۔ مفسرین نے اُشْرِبُوْا پر لغوی طور پر غور کرنے کے بعد یہ مطلب نکالا ہے کہ بچھڑے کی محبت دل میں قائم کی گئی۔ یہاں بھی اَنْتَ فِيْهِمْ کے معنی یہ ہو سکتے ہیں۔ کہ جب تک اے رسول تو ان کے دلوں میں محبوب رہے گا۔ ان پر عذاب نہیں آئیگا۔

پس ایسے لوگ جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کامل محبت رکھتے ہوئے پوری اطاعت کے ساتھ زندگی بسر کریں گے۔ وہ عذاب سے محفوظ رہیں گے۔ اور وہ لوگ بھی جو کہ محبت اور عمل کے لحاظ سے تو کامل نہ ہوں گے۔ مگر ان کے دل میں محبت ہوگی۔ اور عمل کے لئے کوشاں رہتے ہوں گے اور جب کبھی ان سے کوئی نافرمانی سرزد ہو۔ یا اتباع کامل نہ ہو سکے۔ تو ایسی حالت میں استغفار کرنے والے ہوں گے۔ وہ بھی عذاب سے بچائے جائیں گے ؛

## یوم پیشوایان مذاہب

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری سے نظارت دعوۃ وتبلیغ نے ہر مذہب کے پیشوا کی سیرت پر مخلصانہ تقریریں کرنے کے لئے امسال ۲۹ اکتوبر کو جلسے منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے

# خلافت ثانیہ کی سلور جوبلی کی تقریب سعیدیہ

روزنامہ "الفضل" کا

سلور جوبلی نمبر

دسمبر ۱۹۳۹ء میں نہایت آب وتاب کیساتھ شائع ہوگا

جس میں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ
حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ
اور بعض دیگر فوٹو

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے پچیس سالہ عہد مبارک کے متعلق بزرگان وعلمائے سلسلہ کے نہایت قیمتی مضامین۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے شعراء کا کلام

ہوگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مخلصین جماعت احمدیہ کو ابھی سے اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کے لئے کوشش شروع کر دینی چاہیئے۔ ہر جماعت کے کارکنوں کو نہ صرف اپنی اپنی جماعت کے مردوں۔ عورتوں اور بچوں کی تعداد کے مطابق بلکہ اس سے بہت زیادہ پرچوں کی خریداری کا انتظام کرنا چاہیئے تاکہ نہ صرف ہر احمدی اس پرچہ سے مستفید ہو۔ بلکہ دوسروں کو بطور تحفہ بھی دیا جا سکے ؛

اشتہار دینے والے اصحاب ابھی سے اشتہارات کے لئے جگہ ریزرو کرالیں کیونکہ اشتہارات کے لئے بہت تھوڑے صفحات ہوں گے ؛

مینیجر الفضل قادیان

# پیشگوئی محمدی بیگم

## مولوی ثناء اللہ صاحب کے اعتراض کا جواب

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی دربارۂ نکاح محمدی بیگم مشروط پیشگوئی ہے اور یہ پیشگوئی اپنی شرائط کے مطابق بالکل حق اور درست ثابت ہوئی ہے۔ لیکن بعض معاند ہنوز اسے نشانۂ طعن بناتے رہتے ہیں۔ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری اپنے تازہ پرچہ میں لکھتے ہیں:۔

"اس کے لئے جماعت مرزائیہ کی طرف سے آجتک جتنے عذرات پیش کئے گئے ہیں۔ ان سب میں قابلِ قبول یا لائق مضحکہ مولوی اللہ دتا جالندھری کا جواب ہے۔ جس نے لکھا ہے۔ کہ مرزا صاحب کا آسمانی نکاح سلطان محمد کی وفات پر موقوف تھا۔ جب وہ مرا ہی نہیں۔ تو آسمانی نکاح کیسے ہوتا۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ مرزا سلطان محمد کی وفات کو بھی مرزا صاحب نے اپنی پیشگوئی میں بطور جزو کے داخل کیا ہوا ہے"۔ (اہلحدیث ۲۲ ستمبر ۱۹۳۹ء)

مولوی ثناء اللہ صاحب کا یہ اعتراض بھی سراسر باطل ہے کیونکہ ہم تو خود تسلیم کرتے ہیں کہ پیشگوئی محمدی بیگم میں مرزا احمد بیگ۔ اور مرزا سلطان محمد صاحبان کی موت کے بعد ہی نکاح کا ظہور مذکور ہے۔ اجزاء کی ترتیب کے لحاظ سے پہلے ان دونوں کی موت واقع ہونی تھی۔ اور اس کے بعد محمدی بیگم کا نکاح میں آنا ضروری تھا۔ اب جبکہ مرزا احمد بیگ کی موت کے بعد سنت اللہ کے مطابق مرزا سلطان محمد اپنے رویہ میں تبدیلی کے باعث ہلاکت سے بچ گیا۔ تو نکاح کے نہ ہونے کا اعتراض خود بخود باطل ہوگیا۔ زیادہ سے زیادہ یہ پوچھا جاسکتا ہے۔ کہ مرزا سلطان محمد کی موت کیوں واقعہ نہ ہوئی۔ جس کا بارہا مدلل اور مسکت جواب دیا جاچکا ہے۔ بہرحال نکاح کے نہ ہونے کا اعتراض موجودہ صورت میں وارد نہیں ہوتا۔ مولوی ثناء اللہ صاحب اس استدلال کو "قابل قبول یا لائق مضحکہ" کہہ رہے ہیں۔ مگر میں کہتا ہوں۔ کہ دنیا کا اگر کوئی اور ناواقف انسان اس جواب کو "لائق مضحکہ" کہے۔ تو معذور سمجھا جاسکتا ہے۔ لیکن مولوی ثناء اللہ صاحب اسے "لائق مضحکہ" نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ وہ لکھ چکے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:۔

"کان اصل المقصود الاہلاک۔ انجام آتھم۔ صفحہ ۲۱۶۔ یعنی اصل مقصود پیشگوئی سے مانعین کو ہلاک کرنا مار ڈالنا ہے"۔ (مباحثہ دکن صفحہ ۲۴)

پھر مولوی صاحب الہام شم نردھا الیک بعد موتہما کو ذکر کرکے مان چکے ہیں کہ محمدی بیگم کا نکاح میں آنا مرزا احمد بیگ اور مرزا سلطان محمد کی موت کے بعد ہی ہو سکتا تھا۔ نہ کہ اس سے پہلے۔ بلکہ مولوی ثناء اللہ صاحب خود صاف طور پر لکھ چکے ہیں:۔

"ایک اور صاحب (مرزا سلطان محمد۔ ناقل) بھی جن کی موت کے بعد مرزا صاحب نے ان کی بیوی سے نکاح کرنا تھا۔ جس کی مدت حسب شہادۃ القرآن مرزا صاحب ۲۰ اگست ۱۸۹۴ء کو پوری ہوگئی ہے۔ نہیں مرے"۔ (رسالہ الہاماتِ مرزا بار ششم صفحہ ۳۸)

اندریں حالات مولوی ثناء اللہ صاحب کو اقرار کرنا چاہیئے۔ کہ موجودہ صورت میں جو لوگ نکاح کے نہ ہونے کا اعتراض کرتے ہیں۔ یا وہ بد دیانتی سے کام لے رہے ہیں۔ یا جاہل ہیں۔ کیونکہ نکاح تو سلطان محمد کی موت کے بعد ہی ہونا تھا۔ جب وہ موت ہی واقعہ نہیں ہوئی۔ تو نکاح کے نہ ہونے کا اعتراض بھی باطل ہے۔

خاکسار:۔ ابو العطاء۔ جالندھری

# مہتہ عبد الخالق صاحب قادیانی کا ذکر

## لنڈن کے ایک اخبار میں

مولوی جلال الدین صاحب شمس لنڈن سے بذریعہ ہوائی ڈاک اطلاع دیتے ہیں۔ کہ اعلانِ جنگ کے باعث امریکن کونسل سے ویزا کے حصول میں بہت دقت پیش آئی۔ آخر خدا کے فضل سے سات ستمبر ۱۹۳۹ء کو ویزا تو مل گیا۔ مگر امریکہ جانے والے امریکن لوگوں کی بھیڑ کے باعث جہاز کا انتظام ابھی تک نہیں ہوسکا۔ کوشش جاری ہے۔ منیجر کمپنی نے امید دلائی ہے۔ کہ جلدی انتظام کردے گا امریکن جہاز آتے ہیں۔ مگر وہ صرف امریکن باشندوں کو لے جاتے ہیں۔ مہتہ عبد الخالق صاحب کا ٹکٹ ہالینڈ کمپنی کا ہے۔ اس لئے اسی کمپنی کے جہاز سے جاسکیں گے۔

کل ایک نمائندۂ اخبار نے اُن سے ملاقات کی۔ اور اپنے اخبار "ساؤتھ ویسٹرن سٹار لنڈن" میں ان کا فوٹو معہ ان کی قریباً دو درجن ٹرافیوں کے دے کر ایک نوٹ شائع کیا ہے۔ جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے:۔

ہندوستان کا ایک مشہور سائیکلسٹ ان دنوں مسجد احمدیہ لنڈن ساؤتھ فیلڈز میں مقیم ہے۔ جس کا نام عبد الخالق مہتہ ہے۔ وہ پنجاب کا رہنے والا ہے۔ جہاں اس نے کئی ریکارڈ توڑے ہیں۔ وہ فورمین کرسچن کالج لاہور کا بی۔ اے سٹوڈنٹ ہے۔

گزشتہ سال اس نے چار ماہ عراق۔ ایران۔ شام۔ اور مصر کا سائیکل پر دورہ کیا۔ اس کا ایک کارنامہ یہ ہے۔ کہ اس نے گزشتہ سال تین ہزار میٹر سائیکلنگ کا ریکارڈ پانچ سیکنڈ کم کردیا۔ اس نے آل انڈیا سائیکلنگ چیمپین شپ کلکتہ میں پنجاب کی نمائندگی کی تھی۔ وہ پنجاب سائیکلسٹ ایسوسی ایشن کا ممبر ہے۔ فروری میں اس نے سائیکلنگ میں بہار اولمپک چیمپین شپ جیتا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئندہ سال فن لینڈ میں مجوزہ عالمگیر المپک گیمز میں ہندوستان کی نمائندگی کے لئے اس کی سفارش ہوئی تھی۔ لیکن اب اگر یہ مقابلہ ہو۔ تو بھی وہ اس میں حصہ نہیں لے سکے گا۔ کیونکہ وہ اس وقت کلورِیڈو یونیورسٹی میں کان کنی کی تعلیم حاصل کر رہا ہوگا۔ اس یونیورسٹی میں داخلہ کے لئے اس نے سکالرشپ حاصل کیا ہے۔ اور گورنمنٹ آف انڈیا نے اس کی سفارش کی تھی۔

مسٹر مہتہ ایک اچھا کھلاڑی ہے۔ اس نے فورمین کرسچن کالج اور انڈین سکول آف مائنز دھنباد میں امتیازات حاصل کئے ہیں۔ مسٹر مہتہ نے "ساؤتھ ویسٹرن سٹار" کے ایک نمائندہ سے بیان کیا۔ کہ وہ بچپن میں سائیکل کا استعمال محض تفریحاً کیا کرتا تھا۔ صرف گزشتہ سال اس نے اسے سنجیدگی سے بطور ہابی اختیار کیا ہے۔

وہ جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کے والد عبد الرحمن صاحب قادیانی اس سلسلہ کے بانی (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے مقرب صحابی ہیں۔

خواجہ برادرز جنرل مرچنٹس انارکلی لاہور نزد دھنی رام چوک
ہر قسم کا آرائشی سامان اور سولا ہیٹ کی خرید کے لئے ایک نہایت قابلِ اعتماد دوکان ہے (منیجر)

# تحریک جدید کے "جہاد کبیر" میں حصہ لینے والوں کی پانچ سالہ فہرست

بقیہ فہرست

Digitized by Khilafat Library Rabwah

| نمبر شمار | نام | سال اول | دوم | سوم | چہارم | پنجم |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶۵۵ | خواجہ محمد شفیع صاحب راولپنڈی | ۵ | ۵/۸ | ۶ | ۱۰ | ۱۱ |
| ۶۵۶ | مرزا محمد حسین صاحب شملہ | ۶۰ | ۶۵ | ۷۰ | ۷۰/۸ | ۷۲ |
| ۶۵۷ | اہلیہ صاحبہ " " " | ۱۰ | ۱۲ | ۱۵ | ۱۵/۸ | ۱۶ |
| ۶۵۸ | " " مرحومہ " " | ۵ | ۵/۱ | ۵/۲ | ۵/۳ | ۵/۴ |
| ۶۵۹ | بابا علی محمد صاحب گنج لاہور | ۵ | ۶ | ۸ | ۶ | ۸ |
| ۶۶۰ | مستری حسن دین صاحب گنج لاہور | ۵ | ۵ | ۵/۸ | ۵ | ۵/۴ |
| ۶۶۱ | بابو عبد الغفور صاحب سانبھر | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۳/۱ |
| ۶۶۲ | ڈاکٹر محمد لطیف صاحب جے پور | ۳۰ | ۴۰ | ۵۰ | ۵۵ | ۶۰ |
| ۶۶۳ | ڈاکٹر محمد سعید صاحب " " | ۶۰ | ۸۵ | ۹۰ | ۱۰۰ | ۱۲۵ |
| ۶۶۴ | اہلیہ صاحبہ " " " " | ۱۰ | ۱۵ | ۲۰ | ۲۵ | ۲۵ |
| ۶۶۵ | میاں عبد الملک صاحب نیروبی | ۱۵ | ۱۶ | ۱۸ | ۲۰ | ۲۱ |
| ۶۶۶ | شیخ محمد حسین صاحب دینا پور | ۵ | ۵/۱ | ۷/۸ | ۸ | ۹ |
| ۶۶۷ | " محمد اسلم صاحب دینا پور | ۵ | ۵/۱ | ۶/۴ | ۶/۸ | ۷ |
| ۶۶۸ | ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب جوڑہ کرنانہ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۳ |
| ۶۶۹ | شیخ رحمت اللہ صاحب ماہل پور | ۵ | ۵ | ۶ | ۵ | ۵/۱ |
| ۶۷۰ | بابا علی حسن صاحب بریلی | ۵ | ۶ | ۷ | ۱۰ | ۱۱ |
| ۶۷۱ | عبد اللہ خان صاحب افغان قادیان | ۵ | ۵ | ۵ | ۵ | ۵ |
| ۶۷۲ | بابو عبد العزیز صاحب پنشنر " | ۱۱۰ | ۱۲۵ | ۴۰ | ۳۰ | ۳۰/۴ |
| ۶۷۳ | بابو محمد فاضل صاحب فیروز پور | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۲ |
| ۶۷۴ | شیخ غلام محمد صاحب " | ۵ | ۵/۴ | ۵/۸ | ۶ | ۷ |
| ۶۷۵ | پیر اکبر علی صاحب " | ۳۱۰ | ۳۱۵ | ۳۲۰ | ۳۰۵ | ۲۷۵ |
| ۶۷۶ | اہلیہ صاحبہ پیر اکبر علی صاحب فیروز پور | ۵ | ۵ | ۲۵ | ۲۰ | ۲۰ |
| ۶۷۷ | بابو محمد جمیل خان صاحب " | ۱۰ | ۲۰ | ۲۳ | ۲۳/۴ | ۲۴ |
| ۶۷۸ | اہلیہ صاحبہ " " " | ۵ | ۱۱ | ۱۳ | ۵/۴ | ۵/۸ |
| ۶۷۹ | قریشی فتح محمد صاحب " | ۵ | ۵/۴ | ۵/۱۲ | ۱۰ | ۱۵ |
| ۶۸۰ | قاضی عبد الرحیم صاحب " | ۱۰ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۰ | ۱۱ |
| ۶۸۱ | اہلیہ صاحبہ مولوی محمد حسین صاحب " | ۱۵ | ۲۰ | ۲۱ | ۱۵ | ۱۰ |
| ۶۸۲ | بابو نواب الدین صاحب " | ۵ | ۵/-/۳ | ۵/-/۶ | ۵/-/۹ | ۵/۱ |
| ۶۸۳ | بابو فضل محمد صاحب " | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۵ |
| ۶۸۴ | اہلیہ صاحبہ بابو محمد عثمان صاحب " | ۵ | ۵ | ۵ | ۵ | ۶ |
| ۶۸۵ | حکیم عبد العزیز صاحب " | ۵ | ۵/-/۳ | ۵/-/۶ | ۵/-/۹ | ۵/۱ |
| ۶۸۶ | اہلیہ صاحبہ " " | ۵ | ۵/-/۳ | ۵/-/۶ | ۵/-/۹ | ۵/۱ |
| ۶۸۷ | مسٹر عبد الکریم صاحب بی اے " | ۵ | ۵/-/۳ | ۵/-/۶ | ۵/-/۹ | ۵/۱ |
| ۶۸۸ | بابو فیض الحق خان صاحب " | ۳۰ | ۴۰ | ۴۵ | ۳۱ | ۳۵ |
| ۶۸۹ | اہلیہ صاحبہ " " | ۵ | ۶ | ۷ | ۵ | ۶ |
| ۶۹۰ | مستری جلال الدین صاحب " | ۵ | ۵/۴ | ۵/۸ | ۵ | ۵/۴ |
| ۶۹۱ | امۃ اللہ صاحبہ اہلیہ پیر صلاح الدین صاحب فیروز پور | ۵ | ۵/۴ | ۵/۸ | ۵/۱۲ | ۶ |

| نمبر شمار | نام | سال اول | دوم | سوم | چہارم | پنجم |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بلانمبر | بابو محمد عثمان صاحب فیروز پور | ۹۵ | ۹۵ | ۱۰۰ | ۵۰ | ۵۱ |
| " | اہلیہ بابو محمد افضل صاحب " | ۵ | ۵ | ۵ | ۵ | ۴/۸ |
| " | بابو محمد افضل صاحب " | ۵ | ۵ | ۵ | ۵ | ۵/-/۳ |
| " | سعیدہ بیگم اہلیہ بابو عبد العزیز صاحب فیروز پور | ۵ | ۶ | ۷ | ۵ | ۶ |
| ۶۹۲ | خواجہ نظام الدین صاحب انبالہ چھاؤنی | ۵ | ۲۰ | ۲۱ | ۱۰ | ۱۰/۲ |
| ۶۹۳ | اہلیہ صاحبہ " " " | ۵ | ۱۰ | ۱۱ | ۵ | ۵/۱ |
| ۶۹۴ | مستری غلام حسین صاحب شاہدرہ | ۶۰ | ۳۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ |
| ۶۹۵ | ماسٹر عمر الدین صاحب پوران | ۸ | ۸ | ۸ | ۵ | ۵/۴ |
| ۶۹۶ | ملک ہدایت اللہ خانصاحب پنشنر پولیس خوشاب | ۵ | ۵/۱ | ۵/۲ | ۵/۳ | ۵/۴ |
| ۶۹۷ | " نصر اللہ خان صاحب ٹیچر خوشاب | ۵ | ۵/۱ | ۵/۲ | ۵/۳ | ۶ |
| ۶۹۸ | " بہادر خان صاحب ہیڈ ماسٹر کھروٹ | ۳۰ | ۱۰ | ۱۲/۸ | ۱۵ | ۱۶ |
| ۶۹۹ | مولوی جلال الدین صاحب خوشاب | ۵ | ۵/-/۳ | ۵/-/۶ | ۵/-/۹ | ۵/۱ |
| ۷۰۰ | قریشی عبد الحق صاحب پنشنر " | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۰ | ۱۱ |
| ۷۰۱ | چودھری غلام احمد صاحب خوشاب | ۵ | ۱۵ | ۲۵ | ۱۵ | ۱۶ |
| ۷۰۲ | منشی عبد الغنی صاحب اوجلہ | ۳۰ | ۳۰/۸ | ۵ | ۵ | ۵/۱ |
| ۷۰۳ | فتح محمد صاحب " | ۲۰ | ۲۰/۸ | ۲۱ | ۲۰ | ۲۰/۴ |
| ۷۰۴ | غلام حسین صاحب " | ۱۵ | ۱۵/۸ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۵/۴ |
| ۷۰۵ | گلاب صاحب " | ۵ | ۵/۸ | ۵/۸ | ۵ | ۵/۱ |
| ۷۰۶ | بابو عطاء الرحمٰن خانصاحب بٹالہ | ۵ | ۵/۱ | ۵/۲ | ۵/۳ | ۵/۴ |
| ۷۰۷<br>۷۰۸<br>۷۰۹ | محمد افضل خان صاحب پنشنر معہ اہل و عیال بٹالہ | ۳۰ | ۴۰ | ۵۰ | ۷۰ | ۷۱ |
| ۷۱۰ | چودھری سردار خانصاحب کرتو | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
| ۷۱۱ | " سلطان علی صاحب چک ۱۲۷ بہلولپور | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ |
| ۷۱۲ | " اعظم علی خان صاحب " " " | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ |
| ۷۱۳ | منشی الیاس الدین صاحب " " " | ۵ | ۵ | ۶ | ۷ | ۶ |
| ۷۱۴ | ملک شیر محمد صاحب میجو کا ملتان | ۱۵ | ۳۵ | ۳۰ | ۴۵ | ۴۶ |
| ۷۱۵ | محمد حیات خان صاحب " | ۱۰ | ۱۲/۸ | ۱۵ | ۱۰/۱ | ۱۰/۲ |
| ۷۱۶ | میاں قادر بخش صاحب " | ۱۵ | ۱۶ | ۲۰ | ۱۲ | ۱۲/۸ |
| ۷۱۷ | اخوند محمد عبد القادر صاحب پروفیسر ملتان | ۵ | ۶ | ۷ | ۵ | ۶ |
| ۷۱۸ | ماسٹر نواب الدین صاحب " | ۵ | ۱۵ | ۲۰ | ۲۰/۴ | ۲۰/۸ |
| ۷۱۹ | شیخ محمد حسین صاحب ملتان | ۱۵ | ۲۰ | ۳۶ | ۵۰ | ۵۱ |
| ۷۲۰ | " عبد العزیز صاحب " | ۵ | ۵/۸ | ۷ | ۱۰ | ۱۵ |
| ۷۲۱ | منشی محمد زمان صاحب " | ۳۰ | ۶ | ۶/۸ | ۵ | ۱۲ |
| ۷۲۲ | چودھری غلام مرتضیٰ صاحب " | ۲۵ | ۶۰ | ۷۰ | ۷۵ | ۸۰ |
| ۷۲۳ | میاں عبد الرؤف صاحب " | ۵ | ۵/۱ | ۵/۲ | ۵/۳ | ۲۰/۴ |
| ۷۲۴ | چودھری عالم علی صاحب " | ۵ | ۵/۴ | ۵/۸ | ۵/۱۲ | ۶ |
| ۷۲۵ | والدہ شیخ محمود احمد صاحب خوشابی " | ۵ | ۵/۸ | ۶ | ۵ | ۵/۲ |
| ۷۲۶ | میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب " | ۵ | ۱۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰۰ | ۹۵ |
| ۷۲۷ | چودھری عزیز احمد صاحب سب جج ملتان | ۳۰ | ۴۰ | ۵۰ | ۶۵ | ۷۰ |
| ۷۲۸ | " عزیز الدین احمد صاحب سرگودھا | ۱۰۰ | ۱۰۱ | ۱۱۰ | ۱۰۰ | ۱۱۰ |
| ۷۲۹ | مرزا عبد الحق صاحب گورداسپور | ۱۰۰ | ۱۰۵ | ۱۱۰ | ۱۱۱ | ۱۱۲ |
| ۷۳۰ | بابو مولا بخش صاحب دھاریوال | ۲۵ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۰ | ۳۱ |
| ۷۳۱ | چودھری شاہ محمد صاحب اوراسیالکوٹ | ۱۰ | ۲/۲ | ۱۰/۸ | ۱۰/۸ | ۱۱ |
| ۷۳۲ | اہلیہ صاحبہ " " " | ۵ | ۵/۲ | ۵/۸ | ۶/۸ | ۷ |

(بقیہ فہرست آئندہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ضروریات جلسہ سالانہ ۱۹۳۹ء کیلئے ٹینڈرز کا اعلان

خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے جلسہ سالانہ ۱۹۳۹ء قریب آگیا ہے۔ اس موقع پر جن اشیاء کی ضرورت ہوگی۔ ان کا سرسری اندازہ درج کرکے لکھا جاتا ہے۔ کہ جو دوست کسی چیز کا ٹھیکہ لینا چاہیں وہ ۱۹؍ اکتوبر ۱۹۳۹ء تک بمعہ نمونہ اشیاء۔ اور تصدیق پریذیڈنٹ صاحب جماعت (یہ شرط صرف بیرونی احباب کے لئے ہے) دفتر ناظم سپلائی و سٹور جلسہ سالانہ میں ارسال فرمائیں۔ اس امر کا خیال رہے۔ کہ حسب دستور سابق ٹھیکہ داران کو (۱) لنگر خانہ اندرون شہر (۲) لنگر خانہ دار العلوم (۳) لنگر خانہ دار الفضل ہر سہ جگہ دوکانیں کھولنی ہوں گی۔ اور ناظر صاحب ضیافت کے مقرر کردہ افسروں کی پرچی پر ہر چیز دی جایا کرے گی۔ ہر ایک چیز نہایت عمدہ اور صاف نمونہ کے مطابق لی جائے گی۔

مزید براں یہ بھی نوٹ کر لیا جائے کہ:-

(۱) ہر ٹھیکہ دار کو ۲۴؍ دسمبر ۱۹۳۹ء سے ۳ جنوری ۱۹۴۰ء تک ۲۴ گھنٹے دوکان کھلی رکھنی ہوگی۔

(۲) انتظامیہ کمیٹی اس بات کی پابند نہ ہوگی۔ کہ کم از کم رقم کے ٹینڈر منظور کرے۔ یا کسی ٹینڈر کی نامنظوری کی وجہ بتائے۔

(۳) ٹینڈرز سربمہر ہوں۔ اور جس چیز کا ٹینڈر ہو اس کا نام لفافہ پر لکھ دیا جائے۔

(۴) نمونہ [illegible] ٹینڈر پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(۵) نمونہ آدھ سیر سے کم نہ ہو۔ جو محفوظ رکھا جائے گا۔

(۶) جن احباب کے ٹینڈر منظور ہوں گے۔ صرف ان کو اطلاع دی جائے گی۔

فہرست اشیاء مندرجہ ذیل صرف اندازہ کے طور پر ہے:۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۔ | آرد گندم | ۱۳۵۰ بوری سے | ۱۶۵۰ بوری تک |
| ۲۔ | گھی | ۶۰ من سے | ۷۲ من تک |
| ۳۔ | چاول باریک باسمتی پرانے۔ | ۲ من سے | ۳ من تک |
| ۴۔ | چاول ٹوٹہ ” ” | ۱۳۰ من سے | ۱۵۶ من تک |
| ۵۔ | دال ماش چھاڑویں۔ | ۱۰۵ من سے | ۱۲۶ من تک |
| ۶۔ | دال نخود | ۳۴ من سے | ۴۱ من تک |
| ۷۔ | دال مسور۔ | ۲۸ من سے | ۳۴ من تک |
| ۸۔ | دال مونگ۔ | ۱½ من سے | ۲ من تک |
| ۹۔ | نمک سالم۔ | ۲۷ من سے | ۳۲ من تک |
| ۱۰۔ | نمک پسا ہوا۔ | ۱۷ من سے | ۲۰ من تک |
| ۱۱۔ | مرچ سرخ باریک اول درجہ | ۱۰ من سے | ۱۲ من تک |
| ۱۲۔ | ہلدی باریک اول درجہ | ½ من سے | |
| ۱۳۔ | دھنیا باریک | ۶½ من سے | ۸ من تک |
| ۱۴۔ | گرم مصالحہ باریک حسب پیمانہ مقررہ | ۴ من سے | ۵ من تک۔ |
| ۱۵۔ | گرم مصالحہ ثابت | [illegible] روپیہ سے | [illegible] روپیہ تک |
| ۱۶۔ | لکڑی خشک برائے چولہا و تنور | ۲۵۰۰ من سے | ۳۰۰۰ من تک |
| ۱۷۔ | کوئلہ پتھر (سٹیم کول و سافٹ کوک) | سے۔ | ۱۰۵۰ من تک |
| ۱۸۔ | کوئلہ لکڑی | دس من سے | ۱۵ من تک |
| ۱۹۔ | چینی عمدہ سفید۔ | ۱۲½ من سے | ۱۵ من تک |
| ۲۰۔ | گڑ | ایک من سے | ۱½ من تک |
| ۲۱۔ | آلو عمدہ موٹے | ۲۵۷ من سے | ۳۰۰ من تک |
| ۲۲۔ | شلغم | ۵۰ من سے | ۸۰ من تک |
| ۲۳۔ | لہسن | ۲½ من سے | ۳ من تک |
| ۲۴۔ | پیاز خشک کراچی | ۲۰ من سے | ۲۵ من تک |
| ۲۵۔ | ادرک | ۸ من سے | ۱۰ من تک |
| ۲۶۔ | دھنیا سبز | ۴ من سے | ۵ من تک |
| ۲۷ | دودھ بھینس | ۱۲ من سے | ۱۶½ من تک |
| ۲۸۔ | دودھ بکری | ۲۰ من سے | ۲۶½ من تک |
| ۲۹ | دہی | ۳۰ سیر سے | ایک من تک |
| ۳۰۔ | تیل مٹی | ۶۰ ٹین سے | ۷۵ ٹین تک |
| ۳۱۔ | ماچس | ۸ درجن سے | دس درجن تک |

نوٹ:۔ سبزی کا من سوائے ادرک اور پیاز کراچی کے پچاس سیر کا شمار ہوگا۔

قاضی عبد اللہ ناظم سپلائی و سٹور جلسہ سالانہ ۱۹۳۹ء

## احباب وی پی وصول کرنیکے لئے تیار رہیں!

قبل ازیں ان احباب کی فہرست شائع کی جا چکی ہے۔ جن کے نام ۱۰؍ اکتوبر کو وی۔ پی کئے جانے والے ہیں۔ جن دوستوں نے چندہ ارسال کر دیا ہے۔ یا جو چندہ بھیجنے کا وعدہ کر رہے ہیں ان کے نام وی۔ پی ارسال نہیں ہوں گے۔ علاوہ ازیں ان دوستوں کے نام بھی وی۔ پی ارسال نہیں ہوں گے۔ جو عام طور پر بذریعہ دفتر محاسب قیمت ارسال فرمایا کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ ان اصحاب کے نام جو دس اکتوبر سے قبل وی۔ پی رکوانے کی اطلاع ارسال نہیں فرمائیں گے۔ وی۔ پی ارسال کر دیئے جائیں گے۔ لہٰذا انہیں وصول کرنے کے لئے تیار رہیں۔

مینجر

اہم ملکی حالات

# کانگرس ورکنگ کمیٹی اور حکومت

دارد ہا سے ۹ اکتوبر کی اطلاع ہے کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی نے ایک ریزولیوشن پاس کردیا ہے جسے آج ہی بعد دوپہر آل انڈیا کانگرس کے اجلاس میں پیش کیا جائیگا۔ اس ریزولیوشن میں درخواست کی گئی ہے کہ آل انڈیا کانگرس اس بیان کی تصدیق کرے۔ جو ۱۴ ستمبر کو ورکنگ کمیٹی نے واردہا سے جاری کیا تھا۔ نیز اس میں اس مطالبہ کا اعادہ کیا گیا ہے۔ کہ برطانوی حکومت جنگ اور اس کے مقاصد کی وضاحت کرے علاوہ ازیں اس میں آل انڈیا کانگرس سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ ورکنگ کمیٹی کو اختیار دے۔ کہ اس ریزولیوشن نیز ورکنگ کمیٹی کے ۱۴ ستمبر کے بیان کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جو قدم مناسب سمجھے اٹھائے۔ اس ریزولیوشن میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہندوستانیوں کی منشاء کے خلاف کئی ایسے قوانین عجلت بنا دیئے گئے ہیں جن سے صوبجاتی حکومتوں کے اختیارات محدود ہوگئے ہیں۔ لیکن آل انڈیا کانگرس کمیٹی پھر بھی جلد بازی سے کام لینا نہیں چاہتی۔ جب تک کہ برطانوی حکومت ہندوستان کے مستقبل کے متعلق اپنے عزائم کا اظہار نہیں کرتی۔ کمیٹی نے اس ریزولیوشن میں نازی اور فسطائی تحریکوں کی مذمت کی ہے۔ اور اعلان کیا ہے کہ جمہوریت کے ساتھ ہی آزادی اور امن قائم رہ سکتا ہے۔ اس لئے ہندوستان کی آزادی کی بنیاد ڈیموکریسی۔ اتحاد اور جملہ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ پر ہونی چاہئیں۔ آخر میں پھر حکومت برطانیہ سے خواہش کی گئی ہے۔ کہ وہ جنگ کے متعلق اپنے مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے ہندوستان کی آزادی کا اعلان کردے۔

آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں ۲۵۰ ممبر موجود تھے۔ وزیر کوئی نہ تھے اس ریزولیوشن پر بحث کے دوران میں ۲۲ ترامیم پیش ہوئیں۔ مگر کوئی فیصلہ تا حال نہیں ہوسکا۔ کل بھی اجلاس جاری رہے گا۔ پنڈت جواہرلال صاحب نہرو نے تقریر کے دوران میں وائسرائے کے ساتھ اپنی ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ انہوں نے ہندوستان نیز انگلستان میں اپنی مشکلات کا ذکر کیا۔ اور فرقہ وارانہ اختلافات کا خصوصیت سے ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت کے ذمہ کئی مفادات کو جن میں دالیان ریاست اور اقلیتیں بھی ہیں۔ اطمینان دلانا ہے۔ مسٹر جناح کے ساتھ ملاقات کے متعلق آپ نے کہا۔ کہ وہ مجھ سے ملنے کے بہت خواہشمند تھے۔ ہم نے کئی امور پر تبادلہ خیالات کیا۔ جن میں جنگ کے متعلق کانگرس کمیٹی کا بیان بھی شامل تھا۔ لیکن کوئی آخری فیصلہ نہ ہوسکا۔ صدر کانگرس نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ موجودہ جنگ کا مقصد کمزور طاقتوں اور جمہوریتوں کی حفاظت بتایا جاتا ہے۔ مگر ہم چاہتے ہیں۔ کہ حکومت برطانیہ غیر مبہم الفاظ میں بتلائے۔ کہ ہندوستان کے متعلق اس کا آئندہ رویہ کیا ہوگا ہم چاہتے ہیں۔ کہ ہمارے ساتھ آزاد ممالک کا سا سلوک کیا جائے۔ سردار پٹیل نے کہا کہ ہم سودا کرنا نہیں چاہتے لیکن برطانیہ کے اعلانات کے خلوص کو ضرور پرکھنا چاہتے ہیں انگلستان دیگر ممالک کی جمہوریتوں کی حفاظت کے لئے لڑ رہا ہے مگر ہندوستان میں ابھی جمہوریت رائج ہی نہیں کی معلوم ہوا ہے کہ کانگرس سوشلسٹ پارٹی اس قرارداد میں کانگرس سے متفق نہیں۔ انہوں نے جنگ کے معاملہ میں مسٹر بوس کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ جنہوں نے ناگپور میں آج ایک تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ میں وائسرائے سے ملاقات کے دوران میں صاف کہہ دونگا۔ کہ ہم کامل آزادی کے سوا کسی چیز پر مطمئن نہیں ہونگے

## مسلم لیگ کلکتہ کی قرار دادیں

کلکتہ سے ۸ اکتوبر کی خبر ہے کہ وہاں مسلم لیگ کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مسٹر جناح پر کامل اعتماد اور جنگ کے متعلق آل انڈیا مسلم لیگ کے فیصلوں کی تائید کی گئی۔ نیز اعلان کیا گیا۔ کہ اس وقت جملہ مسلمانوں کے نمائندہ مسٹر جناح ہیں۔ اور ان کے سوا کوئی اس بات کا حق نہیں رکھتا۔ کہ مسلمانوں کی طرف سے کوئی تصفیہ کرے۔ مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ اس نازک موقعہ پر آل انڈیا مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں اور اسی طرح مسٹر جناح کے ہاتھ مضبوط کریں۔ ایک قرارداد پاس کی گئی۔ کہ کانگرسی صوبوں خصوصاً سی۔پی اور یوپی میں مسلم پریس کو کچلنے اور مسلمانوں کی آزادی کو دبانے کی جو کوششیں کی جارہی ہیں۔ وہ در اصل آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اس پروگرام کا حصہ ہے۔ جو اس نے مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لئے تجویز کر رکھا ہے مسلم لیگ اور دوسرے رہنمایان ملت سے درخواست کی گئی کہ مسلم اخبارات کی حفاظت۔ استقلال اور ترقی کی طرف زیادہ توجہ کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وزیر اعظم پنجاب کی رہتک میں تقریر

رہتک سے ۸ اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ سر سکندر حیات خان وزیر اعظم آج یہاں آئے ممبر چودھری مام اور میاں عبد الحی بھی آپ کے ساتھ تھے۔ آپ کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا جس کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے اس علاقہ میں قحط کے اثرات کا نہایت دردناک پیرایہ میں ذکر کیا۔ اور کہا کہ گورنمنٹ پنجاب اس سے قبل امدادی کاموں پر دو کروڑ روپیہ صرف کرچکی ہے جو اپنی شاندار امداد [illegible] کی نظیر نہیں مل سکتی۔ مگر اس کے باوجود دہ مصیبت زدہ لوگوں کی ہر ممکن امداد [illegible] تیار ہے۔ آپ نے کہا کہ بھاکڑا اسکیم یا اس قسم کی کوئی متبادل سکیم بہت جلد شروع کر دی جائے گی۔ اور فوری طور پر یہ تجویز ہے کہ پچاس لاکھ کی منظوری دے کہ ایک ایسی سکیم کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ کہ جس سے چند ماہ کے اندر اندر دریائے جمنا کا پانی رہتک کے علاقہ کو سیراب کر سکے


## احمدی بنانے کا طریقہ

روزانہ ایک غیر احمدی کو ہماری کتاب قول سدید دلچسپ افسانہ کہہ کر دیجئے کیونکہ ہر شخص اس دنوں کی نیند حرام کرنیوالے افسانے کو شوق سے پڑھتا ہے۔ اور بعد مطالعہ احمدیت دل و دماغ میں سرایت کرجاتی ہے۔ محض تبلیغ کی خاطر تین روپیہ کی بجائے ایک روپیہ قیمت کردی ہے آج ہی مینیجر انگین کالج انگین روڈ دہلی سے منگوا کر کتاب کا کمال دیکھئے۔ نایاب ہونے پر دگنی قیمت میں واپس۔ نہ درون قادیانی اخبار میں شکایت چھپوا دیجئے۔ تھوڑی سی کتابیں باقی ہیں۔ جلدی کیجئے۔ مینیجر انگین کالج انگین روڈ دہلی۔

## کراؤن بس سروس

## وقت کی پابندی اور آرام زیادہ اس کا پہلا اصول ہے

پہلی سروس صبح ڈلہوزی کے لئے ۷ بجے جو کہ کسی جگہ نہیں ٹھیرتی ہے۔ باقی سروسیں ہر گھنٹہ کے بعد پٹھانکوٹ۔ ڈلہوزی۔ کانگڑہ۔ دھرم سالہ وغیرہ کو چلتی ہیں۔ گدیاں سپرنگدار۔ لاریاں بالکل نئی۔ مسافر کے لئے آرام دہ ہیں۔ وقت کی پابندی کا خاص خیال ہے۔ شمالی ہندوستان میں واحد بس سروس ہے۔ جو کہ وقت کی پابند ہے۔ قادیان کے سفر کرنے والے احباب ہمارے نمائندہ عبد القدوس صاحب ایجنٹ اخبارات سے مزید معلومات حاصل کریں۔

مینیجر کراؤن بس سروس متعلقہ پنجاب آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

اہم غیر ملکی واقعات

# ریاستہائے بالٹک سے جرمنوں کا اخراج اور روسی حملہ کا خطرہ

لنڈن سے ۹ - اکتوبر کی خبر ہے کہ ریاستہائے بالٹک میں متیم جرمنوں کو ان ریاستوں سے نکل کر جرمن علاقہ میں آباد ہونے کا حکم دیدیا گیا ہے۔ چنانچہ اسٹونیا۔ لیٹویا اور لتھونیا سے جرمن لوگ روانہ ہو رہے ہیں۔ صرف جرمن شہریوں کو ان ریاستوں سے نکل کر چلے جانے پر مجبور کیا جا رہا ہے جرمن نسل کے باقی لوگوں کو نہیں۔ ان کو ۴۸ گھنٹے کی مہلت دی گئی ہے۔ کہ اپنے مستقبل کے متعلق آزادانہ فیصلہ کر لیں۔ اگر جرمنی میں جانا چاہیں تو چلے جائیں۔ اور اگر رہنا چاہیں تو رہیں جن جرمنوں کی عمر فوجی خدمات کے قابل ہے۔ انہیں پہلے بھیجا جائے گا۔ اور انہیں تیاری کے لئے صرف چند گھنٹوں کا وقت دیا گیا ہے اس اثنا میں وہ اپنی جائیدادوں اور کاروباروں کا فیصلہ کرا سکیں تو کر لیں۔ ورنہ یہ تصفیہ حکومت کے حوالہ کر دیں۔ ہٹلر بلقان کی ریاستوں سے بھی جرمنوں کو واپس بلانے کے لئے ان سے خفیہ گفت و شنید کر رہا ہے۔ ان کو پولینڈ اور چیکوسلواکیہ میں آباد کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ جلدی اس لئے کی گئی ہے۔ کہ ان ریاستوں پر روسی حملہ کا خطرہ ہے۔ کوپن ہیگن سے ۹ - اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ سوویٹ افواج آج یا کل اسٹونیا میں داخل ہو جائیں گی۔ داخلہ کے لئے دو راستے تجویز کئے گئے ہیں۔ اور اس کے مختلف دستے بیک وقت مختلف مقامات اور جزائر پر قابض ہونے کی کوشش کریں گے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ اسٹونیا کی افواج بھی سوویٹ فوجوں سے مقابلہ کی زبردست تیاریاں کر رہی ہیں۔ بظاہر روسی افواج کے داخلہ کی غرض یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ از روئے معاہدہ روس کو وہاں جو بحری اور ہوائی حقوق حاصل ہوئے ہیں۔ ان کی حفاظت کے لئے یہ روسی فوج وہاں رہے گی۔ لٹویا میں ان حقوق کی حفاظت کے لئے اس نے ۲۰۰۰۰ فوج رکھی ہے۔ لیکن اسٹونیا میں اس سے دوگنی رکھے گا۔

# فلسطین کے عرب حکومت برطانیہ کی امداد پر

یروشلم سے ۹ - اکتوبر کی خبر ہے کہ فلسطین کے عرب اور یہودی متفقہ طور پر اس جنگ میں حکومت برطانیہ کے ساتھ تعاون کا اعلان کر رہے ہیں۔ اور آزادی و انصاف کی اس جنگ میں اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینے پر آمادہ ہیں۔ عرب قبائل کے شیوخ ہائی کمشنر سے ملکر مدد کا یقین دلا رہے ہیں۔ ملک کے ہر حصہ میں اس غرض کے لئے جلسے منعقد ہو رہے ہیں۔ کہ لوگوں کو برطانیہ کی حمایت میں لڑنے پر آمادہ کیا جائے۔ عربی اخبارات بھی برطانیہ کے حق میں شد و مد سے پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ جنگ کے پہلے دو ہفتوں میں چھ سو عرب نوجوانوں نے اپنی خدمات پیش کیں۔ دیہات میں جنگ میں شرکت پر آمادہ لوگوں کی فہرستیں مرتب کی جا رہی ہیں۔ یہی حال یہودیوں کا ہے۔ وہ بھی برطانیہ سے وفاداری کا اظہار شد و مد سے کر رہے ہیں۔ والئے شرق اردن نے حکومت برطانیہ کو تار ارسال کیا ہے۔ کہ وہ اپنے تمام ذرائع کے ساتھ حکومت برطانیہ کی امداد کے لئے تیار ہیں۔ نیز ہائی کمشنر سے ذاتی طور پر مل کر بھی اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ بدوی شیوخ بھی دور دراز کے سفر اختیار کر کے اپنی امداد کا یقین دلانے کے لئے برطانوی نمائندوں کے پاس پہنچ رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# فرانس پر حملہ کے لئے جرمنی کی تیاریاں

پیرس سے ۹ - اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ جرمنی نے مغربی محاذ پر جنگی سرگرمیوں میں غیر معمولی اضافہ کر دیا ہوا ہے۔ اور فرانس پر حملہ کی تیاریاں بالکل مکمل کر لی ہیں۔ اس کی افواج سوئٹزرلینڈ کی سرحد کے ساتھ ساتھ اکٹھی ہو رہی ہیں۔ اور خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وہ لکسمبرگ اور دریائے رائن کے ساتھ ساتھ حملوں کے لئے بھی بالکل تیار ہیں۔ تاخیر محض اس وجہ سے ہے۔ کہ وہ ہٹلر کی تقریر کے نتائج کا انتظار کر رہی ہیں جب تک قطعی طور پر یہ علم نہ ہو جائے۔ کہ اس کے نتیجہ میں صلح کا امکان معدوم ہے۔ اسوقت تک پیش قدمی نہیں کی جائے گی جن علاقوں سے فرانس پر حملہ کی توقع ہے۔ ان کے دیہات خالی کر دیئے گئے ہیں۔

فرانس کے ایک ماہر جنگ نے لکھا ہے۔ کہ گذشتہ ۴۸ گھنٹوں میں جرمن افواج لکسمبرگ کے جنوب میں اس تیزی سے پہنچتی رہی ہیں۔ کہ ایک دستہ ابھی پہنچنے نہ پاتا تھا۔ کہ دوسرا آ جاتا۔

# روس کی نظریں فن لینڈ پر

لنڈن سے ۸ - اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ اسٹونیا اور لیٹویا سے حسب دلخواہ شرائط منوانے کے بعد اب روس فن لینڈ کی طرف متوجہ ہوا ہے۔ اور مطالبہ کیا ہے۔ کہ فن لینڈ کا سفیر اقتصادی اور سیاسی مسائل پر گفت و شنید کے لئے اپنا نمائندہ ماسکو بھیجے۔ حکومت فن لینڈ نے چار و ناچار اس مطالبہ کو منظور کر لیا ہے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ روس اس سے مطالبہ کرے گا۔ کہ خلیج فن لینڈ کے جزائر سسکیر۔ ٹیائرسکیر اور ہوگلانڈ اس کے حوالہ کر دیئے جائیں۔ کوپن ہیگن کی اطلاع ہے۔ کہ گو یہ جزائر فن لینڈ کے لئے بے فائدہ ہیں۔ تاہم وہ روس کے اس مطالبہ کے آگے سر تسلیم خم کرنے کو تیار نہیں۔ بلکہ مقابلہ کرے گا۔ وہ سکنڈے نیویا کا ایک حصہ ہے۔ دفاعی طاقت کافی ہے۔ اور محل وقوع اس کا ایسا ہے۔ کہ جنگ کی صورت میں اسے آسانی کے ساتھ مبتلائے آلام نہیں کیا جا سکتا۔ سویڈن اس صورت حالات کا بغور مطالعہ کر رہا ہے۔ اور سوچ رہا ہے۔ کہ اگر روس فن لینڈ پر حملہ آور ہو۔ تو اس کا مستقبل کیا ہو گا۔ سٹاک ہالم سے ۸ - اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ فن لینڈ کے وزیر خارجہ نے ایک اخباری نمائندہ سے بیان کیا۔ کہ مجھے معلوم نہیں۔ روس ہم سے کیا چاہے گا۔ دونوں ممالک کے عام مسائل پر گفت و شنید کرنا کوئی غیر معمولی بات نہیں۔ ہم ہر معاملہ کے متعلق اچھی طرح سوچ سمجھ کر قدم اٹھاتے ہیں۔ سکون و اطمینان کے ساتھ ہر کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں۔ اور آنے والے حالات کا احتیاط کے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

# ترکی وزیر جنگ کی تقریر

عربی جرائد لکھتے ہیں۔ کہ حال میں ترکی کی افواج نے تراقیا میں عظیم الشان فوجی مظاہرہ کیا ہے۔ جس کی غرض یہ تھی۔ کہ ارکان حرب اندازہ کر سکیں۔ کہ ترکی کی فوجی طاقت کس درجہ کی ہے۔ اور وہ کہاں تک مفاد ملی و وطنی کی حفاظت کی اہلیت رکھتی ہے۔ وزیر جنگ نے اس موقعہ پر ایک زوردار تقریر کی۔ جس میں کہا۔ کہ ترکی کی فوجی طاقت ملت ترک کی ہمت و شجاعت کا نتیجہ ہے۔ ترکوں نے جو جنگ آزادی لڑی اس نے اس ملک کی فوجی تاریخ میں ایک جدید عہد کا افتتاح کر دیا ہے۔ ہماری تمام فوجی سرگرمیوں اور کوششوں کا مرکزی نقطہ یہ ہے۔ کہ اپنے ملک کو ہر قسم کے حوادث اور حملوں کے مقابلہ کے لئے تیار کر سکیں۔ اور دشمنوں کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہ سکیں ہماری خارجی پالیسی وہی ہے جو اتاترک نے مقرر کر دی تھی۔ یعنی اندرونی اور بیرونی امن۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ ہم کسی جنگ میں شرکت کو پسند نہیں کرتے۔ اور ہر ممکن کوشش یہی کریں گے۔ کہ ترک جنگ میں شریک نہ ہوں۔ لیکن اس کے باوجود ہمارا یہ ملی فرض ہے۔ کہ ہر قسم کی صورت حالات کے مقابلہ کے لئے تیار رہیں۔ ہمیں اچھی طرح معلوم ہے۔ کہ آج دنیا میں کمزور کے لئے کوئی جگہ نہیں۔ کمزور کے ہزار دشمن ہیں۔ اور طاقتور کے سب دوست ہیں۔ اگر ہمارے اندر طاقت اور قوت نہ ہوتی۔ تو ہمیں زندہ بھی نہ رہنے دیا جاتا۔ اور دنیا کی کوئی قوم ہمیں عزت و احترام کی نظر سے دیکھنے کے لئے تیار نہ ہوتی۔ پس گو ہم جنگ سے کنارہ کشی چاہتے ہیں۔ لیکن اپنی فوجی طاقت کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کر سکتے کہ دنیا میں ہماری عزت و وقار کا قیام محض اسی کے دم سے ہے۔